سوال

مسجد میں دو جماعتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں مسجد میں آیا تو امام آخری تشہد میں تھا تو کیا اس کے ساتھ شامل ہوجاؤں یا انتظار کروں کہ وہ سلام پھیر دے اور ہم دوسری جماعت کے ساتھ نماز پڑھ لیں؟ اگر یہ بات یقینی ہو کہ امام آخری رکعت میں ہے اور ہم بہت سے لوگ ہوں تو پھر اس بات کی کیا دلیل ہے کہ ہم امام کے سلام کا انتظار کریں؟ کیا آخری تشہد مکمل پڑھنا واجب ہے یا جس قدر ممکن ہو پڑھ لیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افضل یہ ہے کہ آپ کسی دوسری مسجد میں جا کر نماز پڑھ لیں جہاں امید ہو کہ آپ کو جماعت مل جائے گی یا پھر انتظار کریں اور امام کے سلام کے بعد اسی مسجد میں دوسری جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں افضل یہی ہے کہ آپ پہلے امام کے سلام کا انتظار کریں تاکہ پہلی جماعت کی نماز میں کوئی خلل پیدا نہ ہو۔ پہلے امام کے سلام سے قبل دوسری جماعت کے لئے تکبیر کہنا جائز ہے اور اگر دوسری جماعت کی امید نہ ہو تو پھر پہلی جماعت کے ساتھ تشہد میں شامل ہوجایئے اور تشہد کا سارا یا جتنا حصہ پڑھنا ممکن ہو پڑھ لیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص493

محدث فتویٰ